آزاد جموں و کشمیر
محتسب سیکرٹریٹ
مظفر آباد

ماحصل تحقیقات

شکایت نمبر 133/2017

شکایت کنندہ کا نام محمد تاج ولد کرم الٰہی،
ساکنہ مہاجر کالونی دوٹھلہ ڈاکخانہ موہڑہ تحصیل فتح پور تھکیالہ ضلع کوٹلی آزاد کشمیر۔

نام ایجنسی مال

نام تحقیقاتی آفیسر سخاوت حسین

عنوان۔ **ادائیگی معاوضہ تباہ شدہ مکان وسامان بوجہ انڈین فائرنگ۔**

شاکی محمد تاج ولد کرم الٰہی ساکنہ مہاجر کالونی دوٹھلہ ڈاکخانہ موہڑہ تحصیل فتح پور تھکیالہ ضلع کوٹلی آزاد کشمیر نے ادارہ ہذا میں شکایت دائر کرتے ہوئے موقف اختیار کیا ہے کہ اس کا رہائشی مکان جو کہ دو کمرہ جات پر مشتمل تھا مورخہ 07-11-2016 انڈین آرمی کی گولہ باری سے مکمل طور پر تباہ ہوگیا اور تمام گھریلو سامان جل کر راکھ بن گیا۔ اسسٹنٹ کمشنر صاحب فتح پور تھکیالہ اور نمائندہ پاکستان آرمی نے شاکی کے مکان کا موقع ملاحظہ کیا۔ شاکی کے مکان کا معاوضہ مبلغ -/40,000 روپے لگایا گیا ۔شاکی کا اظہار ہے کہ حکومت پاکستان کی جانب سے گولہ باری سے تباہ ہونے والے مکانات کا معاوضہ 10 لاکھ مقرر ہے اور اسی حساب سے کئی لوگوں کو معاوضہ ادا کیا گیا ہے۔ شاکی نے اس ناانصافی کا ازالہ کروانے اور مکمل معاوضہ دلوائے جانے کی استدعا کی ہے۔

2- شکایت شاکی پر ایجنسی (ڈپٹی کمشنر ضلع کوٹلی) نے اپنے ارسال کردہ تبصرہ میں تحریر کیا کہ ''محمد تاج ولد کرم الٰہی ساکن ڈبسی تحصیل فتح پور تھکیالہ ضلع کوٹلی کا خام مکان مورخہ 7-11-2016- کو انڈین آرمی کی فائرنگ کی وجہ سے تباہ ہوگیا تھا۔ جس پر اسسٹنٹ کمشنر صاحب/ چیئرمین بورڈ سیز فائرلائن انسیڈینس فتح پور تھکیالہ نے جزوی مکان کی مسل پر رقم مبلغ /40000 روپے کی سفارش کر کے ارسال کی تھی ازاں بعد شاکی کی شکایت کی روشنی میں تحقیقات کروائی گئی ہیں۔ بعد از تحقیقات پایا گیا ہے کہ انڈین آرمی کی فائرنگ کی وجہ سے شاکی کا کچا مکان سالم تباہ ہوگیا تھا جس کا معاوضہ مبلغ /60000 ہزار روپے بنتا ہے جبکہ مکان میں موجود سامان کا معاوضہ /40000 روپے بنتا ہے۔ اسسٹ کمشنر صاحب/ چیئرمین بورڈ سیز فائرلائن انسیڈینس فتح پور تھکیالہ نے معاوضہ مکان مبلغ /60000 روپے اور معاوضہ سامان مبلغ /40000 روپے مجموعی طور پر کل مبلغ /100000 روپے کی سفارش/منظوری دے کر مسل ارسال کی ہے جو فنڈز نہ ہونے کی وجہ سے قابل ادائیگی ہیں۔ سال 2013 سے انڈین آرمی کی فائرنگ کی وجہ سے شہید اور زخمی ہونے والے افراد کو ترجیحی بنیادوں پر ادائیگی عمل میں لائی جاتی رہی ہیں، جس کی وجہ سے شہدا اور زخمیوں کے علاوہ دیگر کسی قسم کے نقصان کی ادائیگی نہ ہوسکی۔ آزاد کشمیر میں انڈین آرمی کی فائرنگ کی وجہ سے ضلع کوٹلی سب سے زیادہ متاثر ہے۔ سالانہ فراہم کردہ بجٹ ناکافی ہونے کی وجہ سے ان کے دفتر کی مد Disaster prepardness and Relief Unforseen Expenditures for کے خلاف انڈین آرمی فائرنگ کے مبلغ /28838000 روپے جبکہ آفات سماوی کے مبلغ /29242000 روپے قابل ادائیگی ہیں چونکہ لائن آف کنٹرول پر آئے روز لوگ شہید وزخمی ہوتے رہتے ہیں۔ بجٹ میں رقم فراہم ہونے پر شاکی کو ادائیگی عمل لائی جائے گی،،

3- ایجنسی کی جانب سے تسلیم کردہ معاوضہ اور سامان کے نقصان کی رقم مجموعی طور پر ایک لاکھ روپے شاکی کو ادا کرنے اور فنڈز مہیا کرنے کی ایجنسی کو ہدایت متعدد بار کی گئی لیکن ایجنسی نے تاحال تسلیم شدہ رقم معاوضہ ادا نہیں کی۔ ایجنسی کی جانب سے تحریر کیا گیا کہ فنڈز کی فراہمی کے لیئے تحریک کردی گئی ہے رقم/فنڈز موصول ہونے پر ادائیگی کردی جائے گی۔

Attested
Director Investigation
AJK Mohtasib Secretariat
Muzaffarabad

آزاد جموں وکشمیر
محتسب سیکرٹریٹ
مظفر آباد

4- ایجنسی کی جانب سے موصولہ رپورٹ شاکی کو ارسال کرتے ہوئے شاکی کو ہدایت کی گئی کہ وہ ایجنسی (ڈپٹی کمشنر کوٹلی) سے رابطہ میں رہیں تا کہ آپ کو ادائیگی ہو سکے۔ شاکی نے بواپسی تحریر کیا کہ ''اس نے ڈپٹی کمشنر آفس کوٹلی میں کافی دفعہ چکر لگائے مگر کوئی شنوائی نہیں ہوئی ہے۔ شاکی نے مورخہ 21 جولائی 2018 کو بھی ڈپٹی کمشنر آفس میں حاضری دی لیکن کام نہیں ہوا۔ شاکی کی امداد نہیں کی گئی بلکہ اخراجات کرائے گئے۔ آج اور کل کا وعدہ کیا گیا وہ بھی پورا نہ کیا گیا۔ یہ کہ شاکی گونا گوں مشکلات کا شکار ہے۔ تمام سامان جل کر راکھ ہو گیا ہے مگر حکومت کی طرف سے آج تک ایک روپیہ امداد نہ مل سکی۔ شاکی نے ازالہ شکایت کروائے جانے کی استدعا کی،،

5- شاکی کی جانب سے موصولہ جوابا لجواب کی روشنی میں دوربارہ ایجنسی کو لکھا گیا کہ وہ مالی سال 19-2018 کے بجٹ میں رقم مختص کرتے ہوئے شاکی کو تجویز کردہ معاوضہ کی رقم کی ادائیگی کرتے ہوئے رپورٹ ارسال کرے لیکن اس کے باوجود ہنوز ایجنسی نے ادائیگی نہیں کی۔

6- مندرجات شکایت، تبصرہ ایجنسی اور جواب الجواب شاکی کے علاوہ دستیاب ریکارڈ کا بغور جائزہ لیا گیا۔ شاکی کا مکان اور اس میں موجود سامان انڈین آرمی کی جانب سے فائرنگ کے نتیجہ میں تباہ ہو گیا تھا۔ پٹواری حلقہ اور آرمی کے نمائندوں نے موقع پر جا کر شاکی کے ہونے والے نقصان کا جائزہ لیا۔ مطابق ایجنسی شاکی کا کچا مکان مکمل طور پر تباہ ہوا، جس کا معاوضہ تحت قواعد مبلغ -/60,000 روپے جبکہ مکان میں موجود ضائع شدہ سامان کا معاوضہ مبلغ -/40,000 روپے بنتا ہے۔ اسسٹنٹ کمشنر/ چیئرمین بورڈ سینر فائرلائن انسیڈینس فتح پور تھکیالہ نے مکان کا معاوضہ مبلغ -/60,000 روپے اور معاوضہ سامان مبلغ -/40,000 روپے کل میزان -/10,0000 روپے کی سفارش/منظوری دے کر دفتر ڈپٹی کمشنر ضلع کوٹلی کو ارسال کر دی لیکن ان جملہ تسلیم شدہ حقائق کے باوجود شاکی کو اس کے نقصان کا معاوضہ نہ دے کر ایجنسی مسلسل بدانتظامی کا ارتکاب کر رہی ہے۔

7- لہذا ایجنسی کے پرنسپل اکوئنٹنگ آفیسر اور ڈپٹی کمشنر ضلع کوٹلی کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ شاکی کے تباہ شدہ مکان/ سامان کا معاوضہ مجموعی طور پر مبلغ -/10,0000 روپے (ایک لاکھ روپے) شاکی کو ادا کرتے ہوئے تعمیلی رپورٹ اندر 2 ماہ ادادہ ہذا کو ارسال کرے۔

(دستخط)
(ظفر حسین مرزا)
محتسب
آزاد جموں وکشمیر

محررہ 12، نومبر 2018

Attested

Director Investigation
AJK Mohtasib Secretariat
Muzaffarabad